اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

حوصلہ افزائی کیجئے

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس کا دُرُود مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اُس کیلئے دُعائے رَحمت کرتا ہوں۔ [1]

اُن پر دُرُود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں اُن پر سلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے [2]

صدیقِ اکبر کی حوصلہ افزائی

حضرت سَیِّدُنا عبدُاللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: ہم تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضِر تھے اور ان کے پاس حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ بھی حاضِر تھے اور آپ ایک عَبا (یعنی پاؤں تک لمبا کوٹ) پہنے ہوئے تھے اور اِسے سامنے سے کانٹوں سے جوڑا ہوا تھا۔ اس وَقْت حضرت سَیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام حاضر ہوئے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو **اللہ** پاک کی طرف سے سلام پیش کیا اور عَرْض کی: **یارسول اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا بات ہے کہ میں حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو اس حال میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ ایک ایسی عَبا (یعنی پاؤں تک لمبا کوٹ) پہنے ہوئے ہیں جسے سامنے سے کانٹوں کے ساتھ جوڑا ہوا ہے۔ رسولِ کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

[1] ...... معجم اوسط، ۱/۴۴۶، حدیث: ۱۶۴۲ ملتقطًا

[2] ...... حدائقِ بخشش، ص۲۰۹

وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: اے جبریل! (ان کی یہ حَالَت اس لئے ہے کہ) انہوں نے اپنا سارا مال مجھ پر خرچ کر دیا تھا۔ حضرت سَیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے عَرْض کی: آپ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو فرمایئے کہ **اللہ** پاک تمہیں سلام فرماتا اور **اللہ** پاک فرمارہا ہے کہ تم اپنے اس فقر پر مجھ سے راضی ہو یا ناراض۔[1]

پیارے ذمہ داران! صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی کیا ہی شان ہے سبحان اللہ! اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اس حکایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی کی اچھی کارکردگی، اچھے کام پر اخروی ثواب کی امید کے ساتھ ساتھ **حوصلہ افزائی** بھی کرنی چاہیے کہ یہ سنت بھی ہے جیسا کہ

حوصلہ افزائی کے انداز

عمل کے ذریعے حوصلہ افزائی

جنگِ تبوک کے موقع پر جب جنگی تیاریوں کیلئے مال کی ضرورت پیش آئی تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنے اموال بارگاہِ نبوت میں پیش کئے۔ حضرت سَیِّدُنا ابو عقیل انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ جو بہت ہی مُفْلِس تھے، فقط ایک صاع (3کلو840 گرام) کھجور لے کر حاضِرِ خدمت ہوئے اور گزارش کی کہ **یارسول اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں نے دن بھر پانی بھرنے کی مزدوری کی تو 2 صاع کھجوریں مزدوری میں ملی ہیں۔ ایک صاع اہل وعیال کو دے دی ہیں اور یہ ایک صاع حاضِرِ خدمت ہیں۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قلبِ نازک اپنے ایک مُفْلِس جاں نثار کے اس نذرانہ خُلُوص سے بے حد مُتَاَثِّر ہوا اور

[1]......حلیۃ الاولیاء، سفیان الثوری، ۷/۱۱۵، رقم: ۹۸۴۵

آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **نے ان کھجوروں کو تمام مالوں کے اُوپر رکھ دیا۔**[1]

روایت سے ماخوذ مدنی پھول

(1) جب کوئی دِین کیلئے کوشش کرے، وَقْت دے، نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچائے، **حُقُوقُ اللہ** اور بندوں کے حُقُوق کیلئے فکر مند ہو تو اس کی جائز حَوصَلہ افزائی کرنی چاہئے۔

(2) کوئی اسلامی بھائی گناہوں بھری زندگی سے منہ موڑ کر نمازوں کی طرف، تِلاوتِ قرآن کی طرف، نیکیوں کی طرف راغب ہو رہا ہے تو اس کی **حوصلہ افزائی** کرنی چاہیے۔

(3) کسی کے نیک عمل پر اُسے مسکرا کر دیکھنا، تحفہ دینا بھی حَوصَلہ افزائی کا ایک انداز ہے۔

(4) موقع کی مناسبت سے اس کا استقبال کرنا، ہَدَف پورے کرنے والے کو ترقی دینا بھی حَوصَلہ افزائی کا ایک انداز ہے۔

(5) جو کوئی نماز باجماعت کا پابند، لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کے مُعامَلے میں فِکْر مند ہے، نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچا رہا ہے، وَقْت کا پابند ہے اس کی بھی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔

حوصلہ افزائی کی ضرورت و اہمیت

✿ حَوصَلہ افزائی زندگی میں آگے بڑھنے کیلئے اسی طرح ضروری ہے جس طرح گاڑی کے لئے فیول۔

✿ جائز حَوصَلہ افزائی کو اپنی زندگی میں سانس کی طرح شامِل کر لینا چاہیے۔

✿ حَوصَلہ افزائی کی سب کو ضرورت ہے، چاہے ایک دن کا بچہ ہو یا 100 سال کا بوڑھا۔

✿ کسی بھی ادارے / شعبے کی کامیابی میں اس کے عملے کی ہونے والی حَوصَلہ افزائی کا بہت

[1] ....مدارج النبوۃ، قسم سوم، ذکر جنگ تبوک، ۲/۳۴۶

بڑا کردار ہوتا ہے۔

گھر میں حوصلہ افزائی

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا گھر اَمن کا گہوارہ بنے، پُر سکون زندگی ہو جہاں بچوں میں والدین کا اَدَب اور بہن بھائیوں میں ایک دوسرے کا اِحساس ہو، مُشکِل وَقْت کام آنے کو سَعَادَت سمجھیں تو ہمیں **حَوْصَلہ افزائی** کی عادت بنالینی چاہیے۔

اقوال سے حوصلہ افزائی کیجئے

الفاظ سے بھی حَوْصَلہ افزائی کی جاسکتی ہے۔ حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: جنگ اُحد کے موقع پر میں نے سنا کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو فرماتے ہیں "**اے سعد (کفار کو) تیر مار میرے ماں باپ تجھ پر قربان۔**"[1]

الفاظ سے حَوْصَلہ افزائی کی چند مثالیں

❀ مثلاً کوئی اسلامی بھائی نیک کام کرکے آیا تو اُسے دعائیں دی جائیں۔ ❀ جو نیک کام اِس نے کیا اس کی کوئی فضیلت سنادی جائے۔ ❀ اس کام کے دینی ودُنْیَوی فوائد بیان کردیئے جائیں۔ ❀ اس نیک کام کو کرنے والے بُزُرگانِ دِیْن کے واقعات اور ان کی عَظْمَت بیان کردی جائے۔ ❀ کسی کے باصلاحیت ہونے کا اِظْہَار کرنا بھی حَوْصَلہ افزائی کا سَبَب ہے۔ ❀ مبارک باد پیش کرنا بھی حَوْصَلہ افزائی کا باعث ہے۔ یہ کام بذریعہ ایس ایم ایس، ای میل، صوتی پیغام بھی کیے جاسکتے ہیں۔

[1] ....ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ، باب مناقب ابی اسحاق... الخ، ص۸۵۳، حدیث:۳۷۶۳ ملتقطاً

امیر اہلسنت اور حوصلہ افزائی

شیخِ طریقت، اَمِیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی عادتِ مبارکہ ہے کہ آپ اِسلامی بھائیوں کی حوصلہ افزائی فرماتے رہتے ہیں اور حوصلہ افزائی کرنے پر ذمہ داران کو ترغیب دلاتے رہتے ہیں۔ آپ کی مسکراہٹ سے لوگوں کو حوصلہ ملتا ہے، جو ایک بار ملاقات کا شرف حاصل کرلیتا ہے وہ دینی کاموں میں مزید گرم جوشی کا مظاہرہ کرتا نظر آتا ہے۔ اگر آپ کے اندازِ زندگی پر غور کیا جائے تو آپ اپنے اقوال، افعال سے اسلامی بھائیوں کی دلجوئی کرتے اور ان کو دِین کی خدمت کے لئے حوصلہ مند بناتے نظر آتے ہیں۔

آپ بارہا فرماتے ہیں: جو گاڑی سڑک پر چلتی ہے اُسی کو حادِثہ پیش آتا ہے۔ [1]

فرامین امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ

- اچھی اچھی نیّتوں سے سچی تعریف کرکے حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ یہ کارِ ثواب ہے۔ [2]
- تعزیَّت، غم خواری و حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، ایسے جملوں سے بچ کر بات کی جائے کہ جس میں ناجائز مُبَالَغَہ اور جھوٹ وغیرہ ہو۔ [3]

مرکزی مجلسِ شُوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

- مَدَنی مشورے میں آنے والے اسلامی بھائیوں کے سامنے نہ آنے والوں کو کوسنے کی بجائے آنے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ [4]

---

[1] ...... رسائل دعوت اسلامی، ص۳۳۶ تا ۳۳۷ بتصرف

[2] ...... مدنی مذاکرہ، ۴ ربیع الاخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 24 جنوری 2015ء

[3] ...... مدنی مذاکرہ، ۱۶ ربیع الاخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 5 فروری 2015ء

[4] ...... مدنی مذاکرہ، ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ بمطابق یکم مارچ 2015ء

❀ اچھے تاثرات دینے سے حوصَلہ افزائی ہوتی ہے۔[1]

❀ حوصلہ افزائی کرنی چاہیے، اس سے جذبہ بڑھتا ہے۔[2]

❀ یہ مَدَنی مشورے کا حُسن ہے کہ وقت کی پابندی بھی ہو اور حوصلہ افزائی بھی۔

❀ اپنے ماتحت کو حوصَلہ دیں، حوصَلہ افزائی سے بڑے بڑے کام ہو جاتے ہیں۔

❀ ہر ذِمّہ دار کو چاہیے کہ وہ روزانہ اسلامی بھائیوں کی غم خواری، حوصلہ افزائی اور عیادت کے لئے صوتی پیغام (Voice Message)، فون یا میسج (Sms) کی ترکیب بنائے۔

❀ اَمیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مشوروں میں حوصلہ افزائی کرتے تشریف لاتے اور حوصلہ افزائی کرتے (بصورتِ مسکراہٹ) تشریف لے جاتے ہیں۔[3]

❀ تنظیمی طور پر مضبوط اور جذبے والے اسلامی بھائیوں کو ذِمّہ داریاں دیں، حوصلہ افزائی اور مسلسل راہ نُمائی کرتے رہیں، پھر دیکھیں مَدَنی کام کس قدر ترقی کرتا ہے۔[4]

❀ اگر ذِمّہ داران کی جائز حوصلہ افزائی نہ کی جائے بلکہ تنقید کرتے رہیں تو دینی کاموں سے دُور ہو جائیں گے۔[5]

❀ اُبھرتے ہوئے باصَلاحِیَّت اسلامی بھائیوں کی حوصَلہ افزائی کریں، کبھی بھی حَسَد کا شِکار نہ ہوں۔[6] ❀ دینی کام کرنے والے اسلامی بھائیوں کی جائز تعریف کرتے ہوئے حوصَلہ افزائی کرتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے تھپکی دیا کریں۔ یہ بھی بہت ثواب کا کام ہے۔ فی

---

[1] .... مدنی مذاکرہ، ۱۵ رمضان ۱۴۳۶ھ بمطابق 3 جولائی 2015ء

[2] .... مدنی مذاکرہ، ۲ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 16 ستمبر 2015ء

[3] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۱ تا ۱۳ شوّال ۱۴۳۹ھ بمطابق 26 تا 28 جون 2018ء

[4] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۷ تا ۲۹ ربیع الآخر ۱۴۳۹ھ بمطابق 15 تا 17 جنوری 2018ء

[5] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۵ تا ۲۸ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۸ھ 25 تا 28 مارچ 2017ء

[6] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۹ تا ۲۴ ربیع النور ۱۴۲۹ھ بمطابق 28 مارچ تا 2 اپریل 2008ء

زمانہ دِین کا کام کرنا مُشکِل ہے، یوں بھی حَوصلہ افزائی ضروری ہے۔ [1]

[1] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۵ تا ۲۸ جمادی الاخری ۱۴۳۸ھ بمطابق 25 تا 28 مارچ 2017ء